



سوال

(124) ایک محفل میں غلطی سے تین دفعہ طلاق کہنے کے بعد کیا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی نے ایک محفل میں اپنی بیوی کو تین مرتبہ طلاق کہہ دیا پھر اس کو غلطی کا احساس ہوا۔ اب وہ دونوں اکٹھے رہنا چاہتے ہیں کیا یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟ اگر طلاق ہوگئی ہے تو واپس میاں بیوی کے ملنے کا طریقہ کیا ہے؟ اگر طلاق نہیں ہوئی تو طلاق دینے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ صورت میں طلاق واقع ہوگئی ہے لیکن یہ ایک ہی طلاق ہوگی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں:

((كان الطلاق علی عبد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، وثانی بقر، وستین من خلافة عمر، طلاق الثلاث واحدة))

''رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں، ابو بکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے پہلے دو سالوں تک تین مرتبہ طلاق کہنے سے ایک طلاق واقع ہوتی تھی۔'' (صحیح مسلم ۱/۳۲۲)

اب اگر اس مطلقہ عورت کی عدت گزر چکی ہے تو نیا نکاح کر سکتا ہے۔ ورنہ عدت کے اندر بغیر نکاح کے رجوع کر سکتا ہے۔ (والمطلقات یتربصن بانفسھن ثلاثہ قروء) آگے سے (وبعضہن احن بردھن فی ذلک ان ارادوا اصلاحا) (بقرہ: ۲۲۸) کہ طلاق دی گئی عورتیں تین حیض انتظار کریں اور اس مدت کے اندر ان کے خاوندان کو لوٹنے کا زیادہ حق رکھتے ہیں۔ دوسری آیت میں ہے:

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْتُمْ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضِلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ... ۲۳۲... البقرہ

''کہ جب تم نے اپنی عورتوں کو طلاق دے دی، پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔'' (البقرہ: ۲۳۲)

باقی شریعت میں صحیح طلاق کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی اپنی منکوحہ، مدخولہ کو ایسے طہر میں طلاق دے جس میں اُس نے جماعت نہ کی ہو یا حمل کی حالت میں اور ایک مرتبہ طلاق کا لفظ منہ سے نکالے۔ یہ طلاق سنی کہلاتی ہے۔ اس کے علاوہ جتنی صورتیں ہیں وہ طلاق بدعی میں داخل ہیں اور اگر غیر مدخول بہا ہے (یعنی ابھی تک بیوی کا حق زوجیت ادا نہیں کیا) تو جب چاہے حیض میں طہر میں طلاق دے سکتا ہے کیونکہ اس کی عدت نہیں ہے۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

هدایا معذی والندرا علم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ